کتاب مفید اور قابل مطالعہ ہے۔

شاہ جیؒ کے علمی و تقریری جواہر پارے

مرتب: اعجاز احمد خان سنگھانوی، ناشر: کتب خانہ انور شاہ کورنگی، ٹاؤن شپ کراچی، صفحات: 368، قیمت درج نہیں۔

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ایک ایسا موضوع و عنوان ہے جس کو جتنا بھی پڑھتے اور لکھتے جائیں، تشنگی ختم نہیں ہوتی۔ اس موضوع پر بے شمار کتب منظر عام پر آچکنے کے باوجود نظر و فکر کو مزید کی تلاش رہتی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی موضوع پر لکھی گئی ہے، جس میں امیر شریعتؒ کے فن خطابت کی تقریری جھلکیاں بھی ہیں اور فن ظرافت کی مجلسی بذلہ سنجیاں بھی۔ سواطع الالہام کے اوراق سے شاعرانہ کلام بھی اور پس دیوار زنداں کے حالات و واقعات بھی۔ اساتذہ و شیوخ کا ذکر بھی ہے اور ہم عصروں کا نذرانہ عقیدت بھی۔ ان کا نسب نامہ حریت بھی ہے اور مرزا قادیانی کے نظریات باطلہ کا رد بھی۔ غرض یہ کہ کتاب ہر اعتبار سے قابل تعریف اور قابل مطالعہ ہے۔

جذب دل

مجموعہ کلام: پروفیسر اسرار احمد سہاوری، ناشر: فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ، صفحات: 224، قیمت: 50 روپے۔

شاعری فلاح و صلاح کا ذریعہ بھی ہو سکتی ہے اور گمراہی و بے راہ روی کا باعث بھی۔ اس کے ذریعے سے قوموں کے اخلاق و کردار بگاڑے بھی جا سکتے ہیں اور سنوارے بھی۔ اس لیے شاعری برائے شاعری کوئی مقصد نہیں۔ عصر حاضر میں یہ فن حسن و عشق کی حدود میں بند ہو کر اپنی اہمیت و افادیت تقریباً کھو چکا ہے، تاہم اس دور میں اس فن کو فکری و روحانی اصلاح کے لیے استعمال کرنے والے شعرا کا وجود غنیمت ہے۔ پروفیسر اسرار احمد سہاوری کا زیر تبصرہ کلام بھی اس اعتبار سے قابل تعریف ہے کہ اس میں فلاح و صلاح کا پہلو